

سُورَةُ الرُّومِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1- درست جواب کی نشان دہی کریں۔

- 091110001 1- سورة الروم میں غالب آنے کی پیشین گوئی کی گئی:
- (الف) ایرانیوں کے (ب) عربوں کے (ج) رومیوں کے (د) یہودیوں کے
- 091110002 2- جس دن رومیوں کو فتح نصیب ہوئی اسی دن مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی:
- (الف) جنگ موتہ میں (ب) غزوہ خندق میں (ج) فتح مکہ کی صورت میں (د) غزوہ بدر میں
- 091110003 3- اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال بڑھتا ہے:
- (الف) حفاظت کرنے سے (ب) زکوٰۃ دینے سے (ج) جمع کرنے سے (د) اولاد پر خرچ کرنے سے
- 091110004 4- سورة الروم کا آغاز ہوتا ہے:
- (الف) الحمد للہ سے (ب) حروف مقطعات سے (ج) تسبیح سے (د) قلن سے
- 091110005 5- قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہے:
- (الف) تاریخی معلومات کے لیے (ب) نافرمانی سے بچانے کے لیے (ج) آثارِ قدیمہ کی پہچان کے لیے (د) تینوں کے لیے

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

- 091110006 6- سورة الروم ہے:
- (الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) حجازی سورت (د) منفرد سورت
- 091110007 7- سورة الروم کی آیات ہیں:
- (الف) 135 (ب) 60 (ج) 77 (د) 69
- 091110008 8- سورة الروم کی آیت میں روم کے مغلوب ہونے کی خبر ہے:
- (الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی
- 091110009 9- سورة الروم کی آیت میں روم کے غالب آنے کی خبر ہے:
- (الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی
- 091110010 10- سورة الروم کی ابتدا میں کی گئی پیشین گوئیوں کی تعداد ہے:
- (الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

091110011

رومیوں کو شکست دی تھی۔ (الف) مجوسیوں نے (ب) ایرانیوں نے (ج) صابیوں نے (د) یہودیوں نے

091110012

اہل کتاب رومی تھے: (الف) مسیحی (ب) یہودی (ج) مشرک (د) مجوسی

091110013

سورۃ الروم کا آغاز بھی کس سورت کی طرح حروف مقطعات سے ہوتا ہے: (الف) سورۃ البقرہ کی طرح (ب) سورۃ الشعراء کی طرح (ج) سورۃ النمل کی طرح (د) سورۃ الفرقان کی طرح

091110014

مسلمانوں کو ہمدردی تھی: (الف) یہودیوں سے (ب) رومیوں سے (ج) ایرانیوں سے (د) کافروں سے

091110015

اہل کتاب ایرانیوں کا مذہب تھا: (الف) آتش پرستی (ب) بت پرستی (ج) چاند پرستی (د) اسلام

091110016

مشرکین مکہ ہمدردی رکھتے تھے: (الف) رومیوں سے (ب) ایرانیوں سے (ج) یہودیوں سے (د) کافروں سے

091110017

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے فتح عطا فرمائی: (الف) رومیوں کو ایرانیوں پر (ب) ایرانیوں کو رومیوں پر (ج) عربوں کو مسلمانوں پر (د) منافقین کو رومیوں پر

091110018

رومیوں کے لیے خوشی کا دن تھا: (الف) جنگ کا دن (ب) فتح کا دن (ج) حکومت کا دن (د) مغلوب ہونے کا دن

091110019

سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ کی دوسری پیشین گوئی کس طرح پوری ہوئی؟ (الف) ہجرت مدینہ سے (ب) فتح مکہ سے (ج) غزوہ بدر کی فتح سے (د) غزوہ احد کی فتح سے

091110020

سورۃ الروم کی پیشین گوئی ثابت ہوئی: (الف) ایک حقیقت (ب) ایک معجزہ (ج) ایک نشانی (د) اللہ کا فضل

091110021

سورۃ الروم کی پیشین گوئی مسلمانوں کے لیے بات تھی: (الف) دھوکے اور افسوس کی (ب) خوشی اور حوصلہ افزائی کی (ج) راز کی (د) قیامت اور توحید باری تعالیٰ کے

091110022

سورۃ الروم میں دلائل دیے گئے ہیں: (الف) بت پرستی کی نفی کے (ب) رسالت کے (ج) آخرت کے (د) قیامت اور توحید باری تعالیٰ کے

091110023

سورۃ الروم میں مذمت کی گئی ہے: (الف) شرک کی (ب) ظلم کی (ج) جھوٹ کی (د) برائی کی

091110024

(د) اسلام

(ج) مجوسیت

(ب) یہودیت

(الف) مسیحیت

-24

091110025

(د) مشرکین کی

(ج) منافقین کی

(ب) کافروں کی

(الف) نافرمانوں کی

-25

091110026

(د) برے لوگوں کی دوستی سے

(ج) برائی سے

(ب) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے

(الف) ظلم و ستم سے

-26

091110027

(د) انسانوں کو

(ج) بیچ کو

(ب) مردہ زمین کو

(الف) پودوں کو

-27

091110028

(د) میاں بیوی کا رشتہ

(ج) دوستوں کا رشتہ

(ب) والدین کا رشتہ

(الف) اولاد کا رشتہ

-28

091110029

(د) صدقہ کرنے سے

(ج) خرچ کرنے سے

(ب) زکوٰۃ سے

(الف) سود سے

-29

091110030

(د) روک کر رکھنے سے

(ج) خرچ کرنے سے

(ب) زکوٰۃ سے

(الف) سود سے

-30

091110031

(د) بدکاری کا

(ج) جھوٹ بولنے کا

(ب) انسانوں کے برے اعمال کا

(الف) لڑائی جھگڑے کا

-31

جوابات:

ب	5	ب	4	ب	3	د	2	ج	1
ب	10	ج	9	ب	8	ب	7	الف	6
الف	15	ب	14	الف	13	الف	12	ب	11
ب	20	ج	19	ب	18	الف	17	ب	16
الف	25	د	24	الف	23	د	22	ج	21
ب	30	الف	29	د	28	ب	27	ب	26
								ب	31

سوال نمبر 2- مختصر جواب دیجیے۔

091110032

س 1- سورة الروم کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سورة الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورة الروم رکھا گیا ہے۔

091110033

س 2- سورة الروم کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سورة الروم کا خلاصہ ”اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی“ ہے۔

091110034

س 3- سورة الروم کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: (i) میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔ (سورة الروم: 21)

(ii) اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔ (سورة الروم: 39)

091110035

س 4- سورة الروم میں کس بات کی پیشین گوئی کی گئی تھی؟

جواب: سورة الروم میں پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی، جنہیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی اور دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے خوشی کا دن ہوگا۔ کچھ سالوں کے بعد غزوہ بدر کی فتح نے اس پیشین گوئی کو پورا کر دکھایا۔

اضافی مختصر سوالات

091110036

س 5- سورة الروم کی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورة الروم کی سورت ہے۔ اس میں ساٹھ (60) آیات ہیں۔

091110037

س 6- سورة الروم کا آغاز کس سورت کی طرح حروف مقطعات ”آلَم“ سے ہوتا ہے؟

جواب: سورة البقرة کی طرح سورة الروم کا آغاز بھی حروف مقطعات میں سے ”آلَم“ سے ہوتا ہے۔

091110038

س 7- سورة الروم میں کس کے مغلوب ہونے اور کس کے غالب آنے کی خبر ہے؟

جواب: سورة الروم میں پہلے رومیوں کے مغلوب ہونے اور ان کے پھر غالب آنے کی خبر ہے۔

091110039

س 8- سورة الروم کی پیشین گوئیوں کا سچا ہونا کس بات کی دلیل بنیں؟

جواب: سورة الروم کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیشین گوئیاں فرمائیں جو چند ہی سالوں میں پوری ہو گئیں اور اس بات کی دلیل بنیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔

091110040

س 9- رومی کس مذہب سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: رومی اہل کتاب مسیحی تھے۔

091110041

س 10- مسلمانوں کو کس سے ہمدردی تھی؟

جواب: مسلمانوں کو رومیوں سے ہمدردی تھی۔

091110042

س 11- ایرانی کس مذہب سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: ایرانی آتش پرست تھے یعنی وہ آگ کی پوجا کرتے تھے۔

091110043

س 12- مشرکین مکہ کس سے ہمدردی رکھتے تھے؟

جواب: مشرکین مکہ ایرانیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔

091110044

س 13- رومیوں کو ایرانیوں پر کیسے فتح عطا فرمائی؟

جواب: ظاہری حالات بتا رہے تھے کہ ایرانیوں کا رومیوں سے شکست کھانا ناممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے رومیوں کو ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی۔

091110045

س 14- پہلی پیشین گوئی کیا تھی؟

جواب: پہلی پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی۔

091110046

س 15- دوسری پیشین گوئی کیا تھی؟

جواب: دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہوگا۔ کچھ سالوں بعد غزوہ بدر کی فتح نے اس پیشین گوئی کو پورا کر دکھایا۔

091110047

س 16- کس دن مسلمانوں کو میدان بدر میں فتح حاصل ہوئی؟

جواب: جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اسی دن مسلمانوں کو میدان بدر میں فتح حاصل ہوئی۔

091110048

س 17- سورۃ الروم کے آغاز میں مسلمانوں کے لیے خوشی اور حوصلہ افزائی کیا بات بیان ہوئی؟

جواب: سورۃ الروم کا آغاز اس پیشین گوئی سے ہوتا ہے جو ایک معجزہ ثابت ہوئی اور قرآن مجید کی صداقت کی دلیل بنی۔ اس پیشین گوئی کا پورا ہونا مسلمانوں کے لیے بہت خوشی اور حوصلہ افزائی کی بات تھی۔

091110049

س 18- سورۃ الروم میں کن عقائد کے دلائل اور مذمت بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الروم میں قیامت اور توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں اور شرک کی مذمت کی گئی ہے۔

091110050

س 19- سورۃ الروم میں کس کے دین فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الروم میں اسلام کے دین فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

091110051

س 20- سورۃ الروم کے آخر میں کن کے بُرے انجام سے ڈرایا گیا ہے؟

جواب: اس سورت کے آخر میں نافرمانوں کی ہٹ دھرمی اور ان کے بُرے انجام سے ڈرایا گیا ہے۔

091110052

س 21- قرآن مجید میں پچھلی قوموں کا کیوں تذکرہ ہوا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔

091110053

س 22- سورۃ الروم میں آخرت میں زندہ اٹھانے کی کیا دلیل دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مردہ زمین کو زندہ کر سکتا ہے وہی اللہ تعالیٰ مردہ انسان کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔“

23۔ سورۃ الروم میں میاں بیوی کا کیا تعلق بیان ہوا ہے؟

ب: سورۃ الروم میں بتایا گیا ہے کہ میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔

24۔ سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا کیا ذریعہ بتایا گیا ہے؟

ب: رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔

25۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الروم میں زکوٰۃ اور سود کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

ب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔

26۔ خشکی اور تری میں فساد ہونا کس کا نتیجہ ہوتا ہے؟

ب: خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے بُرے اعمال کا نتیجہ ہے۔

27۔ سورۃ الروم کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔

جواب: (i) سورۃ الروم کی پیشین گوئیاں قرآن مجید کی صداقت کی دلیل بنیں۔

(ii) سورۃ الروم میں اسلام کے دین فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر 3۔ سورۃ الروم پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ ”یا“ سورۃ الروم کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ الروم مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں ساٹھ (60) آیات ہیں۔

ہجہ تسمیہ:

سورۃ الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا

نام سورۃ الروم رکھا گیا ہے۔

سورۃ البقرہ سے مشابہت:

سورۃ البقرہ کی طرح سورۃ الروم کا آغاز بھی حروف مقطعات میں ”الھم“ سے ہوتا ہے۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام:

سورۃ الروم کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیشین گوئیاں فرمائیں جو چند ہی سالوں میں پوری ہو گئیں اور اس بات کی دلیل بنیں کہ قرآن مجید

اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔

پہلی پیشین گوئی:

پہلی پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی، جنہیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔ رومی اہل کتاب مسیحی تھے اور مسلمانوں کو ان رومیوں سے ہمدردی تھی، جب کہ ایرانی آتش پرست تھے یعنی وہ آگ کی پوجا کرتے تھے۔ مشرقی ممالک ایرانیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔ ظاہری حالات بتا رہے تھے کہ ایرانیوں کا رومیوں سے شکست کھانا ناممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے رومیوں کو ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی۔

دوسری پیشین گوئی:

دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہوگا۔ کچھ سالوں بعد غزوہ بدر کی فتح نے اس پیشین گوئی کو پورا کر دکھایا۔ کیوں کہ جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اسی دن مسلمانوں کو میدان بدر میں فتح حاصل ہوئی۔

خلاصہ:

سورۃ الروم کا خلاصہ ”اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی“ ہے۔

مضامین

سورۃ الروم کا آغاز/قرآن مجید کی صداقت:

سورۃ الروم کا آغاز اس پیشین گوئی سے ہوتا ہے جو ایک معجزہ غارت ہوئی اور قرآن مجید کی صداقت کی دلیل بنی۔ اس پیشین گوئی کا پورا ہونا مسلمانوں کے لیے بہت خوشی اور حوصلہ افزائی کی بات تھی۔

اسلامی عقائد کے دلائل:

سورۃ الروم میں قیامت اور توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔

سورۃ الروم میں شرک کی مذمت:

شرک کی مذمت کی گئی ہے۔

حقوق العباد اور دین فطرت:

اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔ انسانی زندگی کے مختلف مراحل اور اسلام کے دین فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

سورت کا اختتام:

سورت کے آخر میں نافرمانوں کی ہٹ دھرمی اور ان کے برے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الروم کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

کائنات پر غور و فکر:

(سورۃ الروم: 4-5)

فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔

نافرمان قوموں کا ذکر:

قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔ (سورۃ الروم: 9-10)

آخرت کی دلیل:

جو اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مردہ زمین کو زندہ کر سکتا ہے وہی اللہ تعالیٰ مردہ انسان کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔ (سورۃ الروم: 19-25-50)

میاں بیوی کا باہمی رشتہ:

میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔ (سورۃ الروم: 21)

اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ:

رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔ (سورۃ الروم: 38)

سود اور زکوٰۃ:

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔ (سورۃ الروم: 39)

برے اعمال کا نتیجہ:

خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے برے اعمال کا نتیجہ ہے۔ (سورۃ الروم: 41)